امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کے ترجمہ قرآن کی مناسبت سے اشاعت خاص

انوارِ کنز الایمان

مرتبین

ڈاکٹر امجد رضا امجد انڈیا

ملک محبوب الرسول قادری پاکستان

انوار رضا

انٹرنیشنل غوثیہ فورم 198/4

0321,0300 9429027 E-mail:mahmoobqadri787@gmail.com

حضرت اخندزادہ پیر سیف الرحمٰن ارچی خراسانی رحمۃ اللہ علیہ (مدفون: لاہور)

حضرت قائد اہل سنت شیخ الاسلام مولانا الشاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ (مدفون: کراچی)

غازی اسلام جانثار پاکستان ملک عبدالرسول قادری رحمۃ اللہ علیہ (مدفون: جوہر آباد)

امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کے ترجمہ قرآن کی مناسبت سے

اشاعت خاص

انوارِ کنز الایمان

ڈاکٹر امجد رضا امجد (انڈیا)

ملک محبوب الرسول قادری (پاکستان)

انٹرنیشنل غوثیہ فورم

انوار رضا لائبریری 198/4 جوہر آباد (41200) پنجاب، پاکستان

0092-300/321-9429027

mahboobqadri787@gmail.com

آخری سانس لیتے ہوئے بھڑک اٹھے تھے اور یہ اسی وقت ٹھنڈے ہوئے جب موصوف اور ان کے حواریوں نے اس جملۂ معترضہ کے ناشر، مؤید اور ترجمۂ کنز الایمان کو درست سمجھنے والوں کو اپنے انتقامی فتویٔ تکفیر کی آگ میں بزعم خویش جلا کر خاکستر نہ کر دیا۔

آج کل کے بعض ناپختہ مزاج اور تحقیق کے نام پر اسلاف کرام بالخصوص آج کے دور میں ان کی نشانی اعلیٰ حضرت کی شان میں گستاخی روا قرار دینے اور ان کی تحقیق پر کھلی تنقید اور رد و قدح کو جائز رکھنے والے علماء کی ذہنیت پر تشویش کا اظہار فرماتے ہوئے ماہر رضویات پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب رحمہ اللہ ایک اور مقام پر یوں رقم طراز ہیں:

"بعض علمائے اہلِ سنت اس خیال کے حامی نظر آتے ہیں کہ امام احمد رضا کے افکار و خیالات کو ہدفِ تنقید بنانے میں حرج نہیں۔ فقیر سے ایک عالم نے فرمایا کہ امام احمد رضا کے فکر و خیال کو حرفِ آخر سمجھنا تشویشناک ہے۔ ایک طبقہ اس خیال کو عام کر رہا ہے۔ یہ انتشار کی ایک نئی تدبیر ہے۔ غالباً اس کے بانی ڈاکٹر طاہر القادری ہیں۔ علم و فضل میں جو امام احمد رضا سے بڑا یا کم از کم برابر ہو، یہ حق اس کو پہنچتا ہے کہ وہ اختلاف کرے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں انتشارِ فکر سے بچائے۔ (آمین)۔"

غور فرمائیں، اس انتشارِ فکر سے نقصان کس کو پہنچ رہا ہے؟ آپ یقیناً کہیں گے اہلِ سنت و جماعت کو۔ مسعودِ ملت کے مذکورہ جملوں میں آپ نے ان کے کرب و درد کو محسوس کیا ہوگا۔ معنی یہ ہیں کہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت علیہ الرحمۃ کی ذات ان کے دور میں بھی اہلِ سنت کی فکری مرکزیت کا نشان تھی اور آج بھی ہے لیکن برا ہو ذاتی مفادات کا کہ بعض حضرات سستی شہرت اور دنیوی مفاد کے لیے اہلِ سنت کو انتشار و افتراق کی بھینٹ چڑھانے سے بھی گریز نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ سے ان کی ہدایت کی دعا ہی کی جا سکتی ہے۔

اگر فاضلِ بریلوی کے ترجمۂ قرآن کو اردو کے دیگر شائع شدہ ترجموں کے سامنے رکھ کر انصاف و دیانت اور فکر و نظر کی گہرائی کے ساتھ ان سب کا تقابلی مطالعہ کیا جائے تو انصاف پسند کے لیے اس اعتراف کے سوا کوئی چارۂ کار نہیں کہ دورِ حاضر میں اردو کے شائع شدہ ترجموں میں صرف ایک ترجمہ کنز الایمان ہے جو

☆ قرآن کریم کا صحیح ترجمہ ہونے کے ساتھ ساتھ تفاسیرِ معتبرہ و قدیمہ کے مطابق ہے۔

☆ اہلِ تفویض کے مسلکِ اسلم کا عکاس ہے۔

☆ اصحابِ تاویل کے مذہبِ سالم کا مؤید ہے۔

☆ عوامی لغات اور بازاری بولی سے یکسر پاک ہے۔

☆ قرآن پاک کے اصل منشاء و مراد کو بتاتا ہے۔

☆ آیاتِ ربانی کے اندازِ خطاب کی پہچان کراتا ہے۔

☆ قرآن کے مخصوص محاوروں کی نشان دہی کرتا ہے۔

☆ حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی عظمت و حرمت کا محافظ و نگہبان ہے۔

☆ عامۃ المسلمین کے لیے حقائق و معرفت کا اُمنڈتا سمندر ہے۔

☆ قادرِ مطلق کی ردائے عزت و جلال میں نقص و عیب کا دھبا لگانے والوں کے لیے شمشیرِ بُرّاں ہے۔

☆ بس اتنا سمجھ لیجیے کہ قرآنِ حکیم قادرِ مطلق جل جلالہ کا مقدس کلام ہے اور کنز الایمان اس کا مہذب ترجمان ہے۔"

لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے بلکہ صاحبِ کنز الایمان مجددِ دین امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان کا امتِ مسلمہ بالخصوص اہلِ سنت والجماعت پر جو احسان ہے، اس کا تقاضا یہ ہے کہ کنز الایمان کی زیادہ سے زیادہ ترویج و اشاعت کی جائے، اس کو دیگر عالمی زبانوں خاص کر انگریزی، فارسی، فرانسیسی، ڈچ، روسی اور دیگر مقامی زبانوں میں ترجمہ کروا کر پھیلایا جائے۔ اس کی خوبیوں، خصوصیات اور انفرادیات اردو، عربی، فارسی، انگریزی اور دیگر ملکی و غیر ملکی زبانوں میں علمی مقالہ جات اور کتب شائع کی جائیں۔ نیز کنز الایمان اور اس پر لکھی ہوئی کتب کو انٹرنیٹ اور ویب سائٹ پر ملکی اور عالمی سطح پر نشر کیا جائے۔ تمام معروف عالمی جامعات کی لائبریریوں اور مشہور پبلک و پرائیوٹ لائبریریوں سے انٹرنیٹ پر اس کو منسلک کیا جائے۔ ملکی و غیر ملکی جامعات کی سطح پر ایم۔ فل اور پی۔ ایچ۔ ڈی کے لیے کنز الایمان کے مختلف پہلوؤں اور دیگر تراجم سے تقابلی جائزہ کے حوالے سے مقالات لکھوانے کی ترغیب دی جائے۔ معارفِ رضا کنز الایمان نمبر (سالنامہ ۲۰۰۹ء) کراچی، مجلہ یادگارِ رضا خصوصی نمبر (ممبئی) اور سہ ماہی رضا بک ریویو (پٹنہ) کا کنز الایمان نمبر اس کاوش کی طرف پہلا قدم ہے۔ کنز الایمان کی صد سالہ